# 10094 ـ قرآن مجید پڑھنے اور نماز ادا نہ کرنے والے شخص کا حکم

**سوال**

میں روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہوں لیکن نماز ادا نہیں کرتا، اور جب میں نے لوگوں سے سنا کہ بے نماز کے لیے قرآن مجید کی تلاوت کرنا حرام ہے تو میں نے قرآن مجید کی تلاوت کرنا چھوڑ دی، کیا یہ صحیح ہے ؟
ہمیں معلومات فراہم کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

کلمہ طیبہ کے بعد نماز اسلام کے عظیم رکنوں میں سے ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بندے اور کفر و شرک کے درمیان نماز کا ترک کرنا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2766 ) اور صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ( 1078 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور نماز کو نماز اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ بندے اور اس کے پروردگار کے مابین تعلق اور صلہ ہے، چنانچہ جو شخص نماز ہی ادا نہیں کرتا، اس کی نہ تو زکاۃ قبول ہوتی ہے، اور نہ ہی روزہ اور حج، اور نہ جہاد اور نہ ہی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، اور نہ ہی قرآن مجید کی تلاوت، اور نہ ہی صلہ رحمی بلکہ اگر وہ نماز ادا نہیں کرتا تو اس کے سارے اعمال تباہ ہو جاتے، اور اس پر واپس لوٹا دیے جاتے ہیں.

چنانچہ آپ کے لیے نماز ترک کرنا جائز نہیں، کیونکہ آپ کو علم نہیں کہ اچانک کب موت آ جائے.

اور یہ کس طرح نہ ہو حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کے آخر میں فرمایا جبکہ آپ موت و حیات کی کشمش میں تھے:

" نماز کو لازم پکڑو، نماز کو لازم پکڑو، اور جن کے تم مالك ہو، نماز کو لازم پکڑو، نماز کو لازم پکڑو اور جن کے تم مالك ہو ( اس کا حق ادا کرو ) "

مسند احمد ( 3 / 117 ) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 2697 ) صحیح ابن حبان حدیث نمبر ( 1220 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے " ارواء الغلیل حدیث نمبر ( 2178 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

چنانچہ نماز اسلام کا ستون اور رکن ہے، امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: آپ کے اسلام کا حصہ اتنا ہی ہے جس قدر آپ کا حصہ نماز کا ہے، اس لیے آپ کے لیے یہی پسند کرتے ہیں کہ آپ نماز پنجگانہ بروقت ادا کرنے کی پابندی کریں، اور یہ نمازیں مسلمانوں کے ساتھ مسجد میں ادا کریں، چنانچہ آپ کے لیے ایك نماز بھی ترك کرنا حرام ہے.

کیونکہ جو شخص ایك نماز بھی ترك کرتا ہے وہ کفر کا مرتکب ہوتا ہے جس کی تفصیل اہل علم کی کتب میں مذکور ہے، اور ایك قول یہ بھی ہے کہ اسے بطور حد قتل کیا جائیگا، جیسا کہ معلوم ہے.